بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم پنجشنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ "
سہ ماہی ۶ "
ماہوار ۲ ۱/۴ "

جلد ۲ | ۸ ماہ شہادت ۱۳۲۷ ھش | ۸ جمادی الاول ۱۳۶۷ ھ | ۸ اپریل ۱۹۴۸ء | نمبر ۷۷

روس دنیا پر اپنا اقتدار قائم کرنا چاہتا ہے

قاہرہ ۶ اپریل۔ اخبار الاہرام کے ایک مقالہ میں مسٹر مختار الوکیل نے تنبیہہ کی ہے۔ کہ اشتراکیت اور جمہوریت کے درمیان جنگ کی وجہ سے ایسا طوفان ظہور پذیر ہونے کا خطرہ ہے۔ جو تمام تہذیب کو مٹا کر رکھ دے گا۔ بلقان اور مرکزی یورپ میں روس کی توسیع پسندی کی ترقی اور ناروے ترکی اور اطالیہ کی جانب اس کے ارادوں کو بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اشتراکی روس کے بھی وہی مقاصد ہیں۔ جو پیٹر اعظم کے تھے۔ یعنی تمام براعظم یورپ پر روس کا اقتدار اور راس کے بعد پوری دنیا پر۔

کشمیر کی قسمت کا اصل فیصلہ میدانِ جنگ میں ہوگا

کشمیر کی قسمت کا اصل فیصلہ میدانِ جنگ میں ہوگا۔

آزاد فوج کی قربانیوں پر آنے والی نسلیں فخر کرینگی

لاہور ۷ اپریل۔ کشمیر مسلم کانفرنس کے محکمہ نشر و اشاعت کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ حکومت آزاد کشمیر کے صدر سردار محمد ابراہیم خان آزاد فوجوں کا معائنہ کرنے اوڑی کے محاذ پر تشریف لے گئے۔ جہاں آپ نے آزاد فوج کے افسران اور جانباز سپاہیوں سے ملاقات کی۔ آزاد فوجوں نے آپ کا پُرجوش خیر مقدم کیا۔ آپ کو محاذ کی مختلف چوکیاں سپلائی ڈپو اور کیمپ وغیرہ دکھائے گئے۔ وہاں آپ نے بارہ بارہ اور چودہ چودہ سال کے بچوں کو سنتری کی ڈیوٹی پر موجود پایا۔ اس کے علاوہ گشتی دستوں میں بھی اس عمر کے بچے شامل تھے۔ اور نہایت مستعدی سے اپنے فرائض کو انجام دے رہے تھے۔

آپ نے بہت سے پلوں کا بھی معائنہ کیا۔ یہ پل آزاد فوج نے شہری رضاکاروں کی مدد سے اس حال میں تیار کئے تھے۔ کہ دشمن کے ہوائی جہاز برابر بمباری کر رہے تھے۔ سردار محمد ابراہیم فوجوں کی تنظیم اور ان کے عزم بلند سے بہت متاثر ہوئے۔ آزاد فوجوں کو مخاطب کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ ملک کو آزادی سے ہمکنار کرنے والے تم ہی لوگ ہو۔ تمہاری قربانیوں پر آنیوالی نسلیں فخر کرینگی۔ تم حق پر ہو۔ چنانچہ تمہیں ضرور فتح نصیب ہوگی۔ کشمیر کی قسمت کا اصل فیصلہ میدان جنگ میں ہوگا۔ اور یہ فیصلہ صرف اور صرف تمہارے ہاتھوں صادر ہوگا۔ خدا تمہیں فتح نصیب کرے (ا۔پ)

سردار شاہ ولی خان کی آمد

کراچی ۷ اپریل۔ ہز رائل ہائی نس مارشل سردار شاہ ولی خان جو پاکستان میں افغانستان کے سفیر مقرر ہوئے ہیں۔ امید ہے اگلے ہفتہ کابل سے کراچی پہنچ جائینگے۔ (ا۔پ)

پاکستان میں حکومت نظام کا ایجنٹ جنرل

کراچی ۶ اپریل۔ حکومت پاکستان کا ایک بیان مظہر ہے کہ حکومت نظام کی طرف سے مسٹر مشتاق احمد کو پاکستان میں ایجنٹ جنرل مقرر کیا گیا ہے۔ آپ پہلے نظام سٹیٹ ریلوے کے چیف کمرشل منیجر تھے۔ آپ حیدر آباد سے کراچی پہنچ گئے ہیں۔ (ا۔پ)

پاکستان کی قیمتی دولت

لاہور ۷ اپریل۔ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان نے آج مہاجر یتیم بچوں کو گنگا رام ریفیوجی ہوم میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ تیامیٰ پاکستان کی قیمتی دولت ہیں۔ ان کی نگہداشت نہایت اہتمام کے ساتھ کی جائے گی۔ آپ نے مزید کہا کہ لمحہ بھر کے لئے بھی تمہیں یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ تمہارے سروں سے والدین کا سایہ اٹھ گیا ہے اور اب تمہارا کوئی پرسان حال نہیں۔ بلکہ یاد رکھو کہ ہماری زندگی کا سب سے اہم مقصد تمہاری غور و پرداخت ہوگا۔ کیونکہ تم ہی پاکستان کی متاع عزیز ہو۔

حیدر آباد ریذیڈنسی کے قریب بم پھٹ گیا

حیدر آباد دکن ۶ اپریل۔ گزشتہ منگل کو حیدر آباد ریذیڈنسی کے قریب دیسی ساخت کا ایک بم پھٹا۔ لیکن کسی شخص کے مجروح ہونے کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ ایک شخص نے راستہ میں کاغذ میں لپٹی ہوئی ایک چیز اٹھائی اور مشکوک ہو کر اسے زمین پر دے مارا۔ جس کی وجہ سے بم پھٹ گیا۔ یہ بم معمولی قسم کا معلوم ہوتا تھا۔ (استار)

قضیہ کشمیر کے حل کیلئے ایک نئی تجویز

مانچسٹر گارڈین نے مشہور برطانوی ممبر مور لیس الیگزینڈر کا ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں انہوں نے کشمیر کے فیصلہ کو نپٹانے کے لئے ایک نئی تجویز پیش کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں۔ اگر حفاظتی کونسل یورپ اور ایشیا کی چھوٹی مملکتوں میں سے منتخب شدہ کمیشن کو فوراً کشمیر بھیجدیتی۔ تو یہ عین یقینی تھا۔ کہ مہینوں پہلے ہی جنگ ختم ہو جاتی۔ اور ان کی رائے میں یہ اقدام اب بھی بہت ضروری ہے۔ اور اس میں کوئی تاخیر نہیں ہونی چاہیئے۔ مزید لکھتے ہیں کہ جب تک ایسا غیر جانبدار کمیشن موقعہ پر نہیں پہنچے گا۔ تو دنیا ایسے ہی متضاد بیانات کی وجہ سے پریشان ہوتی رہے گی۔ جیسے مختلف بیانات مختلف پارٹیوں کی طرف سے وقتاً فوقتاً آتے رہتے ہیں۔ اور اگر تمام بڑی طاقتیں علیحدہ ہو جائیں۔ تو پھر ایک تسلیم شدہ کمیشن کا حاصل کر لینا ناممکن معلوم نہیں ہوتا۔ (استار)

خان عبد الغفار خان قائداعظم کی دعوت کریں گے

لاہور ۵ اپریل۔ ۱۰ اور ۱۱ اپریل کو کراچی میں پیپلز پارٹی کی جو کنونشن ہونے والی تھی۔ وہ اب ۵ مئی کو منعقد ہوگی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان تاریخوں کو خان عبد الغفار خان کراچی میں موجود نہیں ہونگے۔ اور انہیں ہی اس کنونشن کی صدارت کرنی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ خان عبد الغفار خان اپنے وطن اتمان زئی میں قائداعظم کی دعوت کرینگے (استار)

قاہرہ ۵ اپریل۔ مراکو کے لیڈر محمد احمد بن عبود ٹانگیر سے قاہرہ پہنچ گئے ہیں۔ مراکو کے ہسپانوی علاقہ میں ان کا اور عبد الخالق توریث کا داخلہ بند کر دیا گیا ہے۔ (استار)

مسلم پناہ گزینوں کی واپسی

کراچی ۷ اپریل۔ پچھلے ہفتہ کے دوران قریباً ۸۱ ہزار مسلم پناہ گزین جو سندھ میں مقیم ہوئے تھے۔ واپس ہندوستان چلے گئے ہیں۔ ان میں سے زیادہ میو ہیں۔ جو جودھ پور ریلوے کے ذریعہ سفر کر رہے ہیں۔

روسی نمائندہ نے معذرت پیش کر دی

برلن ۶ اپریل۔ کل روسی ہوائی جہاز کی وجہ سے برطانوی ہوائی جہاز کو جو حادثہ پیش آیا۔ برطانوی نمائندہ نے روسی نمائندے کے پاس سخت احتجاج کیا۔ اور برطانوی ہوائی جہازوں کے لئے ہدایات جاری کیں۔ کہ آئندہ وہ اپنے ساتھ محافظ ہوائی جہاز لے کر اڑا کریں۔ معلوم ہوا ہے۔ روسی نمائندہ نے گہرے معذرت کا اظہار کرتے ہوئے یقین دلایا کہ آئندہ برطانوی ہوائی جہازوں میں روسی جہاز کوئی دخل نہیں دیا کرینگے (استار)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ہندوستانی اخبارات کے پروپیگنڈا کو ہم نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں!

حیدرآباد ۶ راپریل۔ ضلع محبوب نگر کے ہندوؤں نے نظام حیدرآباد کو بذریعہ تار اطلاع دی ہے۔ کہ اتحاد المسلمین کے رضاکاروں کے خلاف ہندوستانی اخبارات کے پروپیگنڈے کو ہم سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ کمیونسٹوں کے حملوں سے ہماری جان و مال کی حفاظت اور امن قائم رکھنے کے لیے رضاکار جلد بھیجیے (اے۔ پی۔ آئی)

فرانسیسی سفیر کا سفارتخانہ

کراچی۔ ۷ راپریل۔ پاکستان میں فرانس کے سفیر ہز ایکسیلنسی ایم مارشل گورنر جنرل پاکستان کی خدمت میں اپنی تقرری کے کاغذات ۹ راپریل کو جمعہ کے روز گیارہ بجے صبح پیش کریں گے۔ (ا۔پ)

آگرہ میں روزانہ ۷ لاکھ کے نوٹ جلائے جاتے ہیں!

آگرہ ۷ راپریل۔ ریزروبینک آف انڈیا کے سپرنٹنڈنٹ مسٹر بندجی کی زیرنگرانی روزانہ ۷ لاکھ روپیہ قیمت کے دو لاکھ نوٹ جلائے جاتے ہیں

ریزروبینک نے یوپی میں آگرہ۔ لکھنؤ اور کانپور میں شاخیں قائم کی ہیں۔ ان مقامات پر نوٹ تباہ کئے جاتے ہیں۔ آگرہ میں یہ کام ۶ ہفتہ قبل شروع ہوا تھا۔ اب تک یہاں ۲ کروڑ ۱۵ لاکھ روپیہ کے نوٹ جلائے جا چکے ہیں۔ (اسٹار)

خیرات میں جعلی روپوں کا چندہ

بنکوک ۷ راپریل۔ معلوم ہوا ہے۔ پجاریوں نے مندر میں ۱ لاکھ پچاس ہزار روپیہ چندہ دیا ہے۔ یہ لوگ حال ہی میں اس مندر کی خاص پوجہ میں شریک ہوتے ہیں۔ اس کے بعد جب مندر کے منتظمین نے اس رقم کو گنا تو معلوم ہوا اس میں ۲۵ ہزار روپیہ جعلی ہے۔ (اسٹار)

روس اور فنلینڈ کے معاہدہ پر دستخط ہوگئے

لندن ۷ راپریل۔ ماسکو ریڈیو نے کل رات اعلان کیا۔ کہ فن لینڈ اور روس کے درمیان ایک قومی امداد و تعاون اور دوستی کے معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں دستخط ثبت کرنے کی تقریب میں مارشل سٹالن بھی شریک تھے۔ (رائٹر)

ایران میں امریکہ کا نیا سفیر

ایران ۷ راپریل۔ ایران میں امریکہ کے نئے وزیر مسٹر جان وے نے آج شاہ ایران کی خدمت میں اپنا سفارت نامہ پیش کیا۔ (رائٹر)

قائد اعظم کی تقریر

کراچی ۷ راپریل۔ امید ہے کہ قائد اعظم محمد علی جناح ۲۷ راپریل کو کراچی میں چیمبر آف کامرس کے سالانہ اجلاس میں تقریر فرمائیں گے (ا۔پ)

حکومت ہندوستان کے حیدرآباد کے خلاف منصوبے

حیدرآباد۔ ۷ راپریل ہندوستانی حکومت نے درآمد کے نئے لائسنس دینے یا پرانے لائسنسوں کی تجدید سے انکار کر دیا ہے۔ جس کی وجہ سے حیدرآباد کے کاروباری حلقوں میں سخت اضطراب پایا جاتا ہے معلوم ہوا ہے کہ حکومت نظام نے یہ مسئلہ اپنے ایجنٹ جنرل مقیم دہلی کی وساطت سے طے کرانے کیلئے اپنے ہاتھوں میں لے لیا ہے۔ مگر ابھی تک حکومت ہندوستان کی طرف سے اس معاملہ پر غور کرنے کا وعدہ ہی کیا گیا ہے کئی سرکاری کمپنیوں کے لائسنس نئے کرنے کے لئے جدوجہد کی مگر افسران متعلقہ نے ٹال مٹول کا پہلو اختیار کر رکھا ہے۔ کسی قوم کو کسی قسم کی مشینری حدود ریاست میں لے جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ حالانکہ یہ معاہدہ ساکن کی معروف شرائط کے سراسر منافی ہے عوام میں روز بروز یہ شبہ حقیقت کی صورت اختیار کرتا چلا جا رہا ہے کہ حکومت ہندوستان کی طرف سے ایک سوچی سمجھی ہوئی سکیم کے ماتحت حیدرآباد کے راستہ میں روکیں ڈالی جا رہی ہیں۔ ریاست کا اقتصادی طور پر گلا گھونٹنے کی سکیم کا یہ ایک حصہ ہے۔ (اے۔ پی۔ آئی)

کراچی ۷ راپریل کراچی پورٹ ٹرسٹ میں یونین کے جنرل سکرٹری مسٹر اشرف کو آج گرفتار کر لیا گیا ہے۔ (ا۔پ)

کلکتہ ۷ راپریل معلوم ہوا ہے کہ آئندہ سال کے شروع میں کلکتہ میں جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کی خواتین کی ایک کانفرنس منعقد کی جائے گی۔ (اسٹار)

گفت وشنید کرنے میں نہایت چالاک شخص — ماؤنٹ بیٹن

لندن ۷ راپریل۔ یہ خبر پہلے کی نسبت زیادہ اہمیت اختیار کرتی جا رہی ہے کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو ماسکو میں برطانیہ کا سفیر مقرر کیا جائیگا۔ ایوننگ نیوز کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ وزیر خارجہ مسٹر بیون کی یہ زبردست خواہش ہے کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن ماسکو کی سفارت قبول کریں۔ انکا خیال ہے کہ روس ان کی تقرری کو بخوشی منظور کریگا لارڈ ماؤنٹ بیٹن گفت وشنید کرنے میں نہایت چالاک واقع ہوئے ہیں۔ نیز مصالحت کرانے میں بھی ماہر ہیں۔ امید ہے وہ روس کے ساتھ خوشگوار تعلقات برقرار رکھنے میں کامیاب ثابت ہوں گے۔ (اسٹار)

گودھرا کے بعض علاقوں میں لوگ اب بھی خوف وہراس کا شکار ہیں

بمبئی ۷ راپریل۔ سرکاری طور پر اعلان ہوا ہے کہ گودھرا میں حالیہ فسادات کی وجہ سے جو صورت حال پیدا ہوئی ہے اور گردونواح کے علاقے میں اس کے جو اثرات ہیں حکومت نے ان پر پوری طرح قابو پالیا ہے۔ گودھرا ڈسٹرکٹ کے بعض علاقوں میں گودھرا کے ناخوشگوار واقعات کی بنا پر کچھ خوف وہراس پایا جاتا ہے۔ لیکن حکومت صاف اور واضح الفاظ میں یہ بتا دینا چاہتی ہے کہ مقامی حکام عوام کی جان و مال کی حفاظت کرنے اور امن و امان کو برقرار رکھنے کے لئے ہر طرح تیار ہیں۔ (ا۔پ)

خواجہ شہاب الدین کی نمایاں سیاسی خدمات

کراچی ۷ راپریل۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کا نامہ نگار رقمطراز ہے۔ کہ ہندوستان میں پاکستان کے قائم مقام ہائی کمشنر خواجہ شہاب الدین متحدہ بنگال کی سیاست میں نہایت نمایاں حیثیت سے قوم و ملک کی خدمات انجام دیتے رہے ہیں ۱۹۳۶ء میں آپ گورنر بنگال کی مجلس عاملہ کے رکن تھے ۱۹۳۷ء سے ۱۹۴۰ء تک بنگال کی پہلی مسلم لیگ وزارت میں آپ چیف وہپ رہے۔ فضل حق وزارت کے ٹوٹنے کے بعد ۱۹۴۳ء سے ۱۹۴۶ء تک آپ خواجہ ناظم الدین کی وزارت میں وزیر تجارت وصنعت کے عہدے پر فائز رہے اس سال آپ کو پاکستان پارلیمنٹ میں مسلم لیگ پارٹی کا چیف وہپ مقرر کیا گیا۔ پانچ سال آپ ڈھاکہ یونیورسٹی میں خزانچی رہے اور ۱۹۳۶ء میں اسی یونیورسٹی کے وائس چانسلر مقرر ہوئے۔ اس وقت آپ کی عمر پچاس سال ہے۔ آپ خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم مشرقی بنگال کے برادر اصغر ہیں۔ اور ڈھاکہ کے نوابوں کے مشہور خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ (ا۔پ)

ضروری اطلاع

جن دوستوں کو تاحال زمین نہیں ملی۔ اور انہوں نے دفتر آبادی جودھامل بلڈنگ لاہور کو اطلاع دی تھی۔ خواہ ان کو کوئی جواب دفتر سے گیا ہو یا نہ۔ وہ اپنے اپنے نمائندے اعلان دیکھتے ہی فوراً دفتر میں بھجوا دیں۔

(ناظر آبادی جودھامل بلڈنگ لاہور)

درخواست دعا:۔ میرپورخاص ۷ راپریل مکرم ناصرالدین صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ میری لڑکی سخت بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حیدرآباد دکن کا پٹرول! روک دیا گیا

حیدرآباد۔ ۷ راپریل معلوم ہے کہ ریاست حیدرآباد نے حکومت ہند کے پاس احتجاج کیا ہے۔ کہ وہ پٹرول جو حیدرآباد آرہا تھا۔ شولاپور میں روک لیا گیا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ روک تھام حکومت بمبئی کے ایماء سے کی گئی ہے۔ ریاست میں پٹرول کی قلت کی وجہ سے سخت تکلیف ہو رہی ہے۔ حکومت بمبئی کا رویہ ساکن عہدنامہ کے منافی ہے۔

کشمیری پناہ گزینوں کی امداد

کراچی ۷ راپریل کشمیر کے مسلم پناہ گزینوں کی امداد کے لئے ایک کمیٹی زیر صدارت چوہدری غلام عباس صدر کشمیر مسلم کانفرنس قائم کی گئی ہے۔ جس کے ممبران حسب ذیل ہیں وزیر اعظم سرحد خان عبدالقیوم خان — میاں ممتاز دولتانہ۔ میاں غلام علی خان تالپور۔ میر واعظ محمد یوسف۔ کیپٹن عابد حسین۔ سردار محمد ابراہیم۔

ہندوستان میں مسلمانوں کو ہندوستانی بن کر رہنا پڑے گا

ناگپور ۶ راپریل سی پی کے وزیر اعظم پنڈت آر۔ ایس۔ شکلا نے نئی ریاست باستر کے ۱۵ ہزار ادیباسی باشندوں کے مجمع کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ راجاؤں نے شاندار قربانیوں سے ہندوستان کو ایک دوسری مہابھارت سے بچا لیا اور اب وہ زمانہ جمہور میں عوام کے لیڈر بن کر اور بھی شاندار کردار ادا کر سکتے ہیں۔

ریاست کی مسلمان رعایا کو پنڈت شکلا نے یہ نصیحت کی کہ ان کو دو قوموں کا نظریہ بھلا دینا چاہیئے۔ جس کی وجہ سے ہندوستان میں یہ مصیبت آئی ہے۔ اور اب جبکہ ان کو ہندوستان میں رہنا ہے تو انہوں نے امید ظاہر کی کہ وہ اول و آخر ہندوستانی بن کر رہیں گے۔ (اسٹار)

سیام میں نفع خوری کے جرم میں ملک بدر کرنیکی سزا

بنکاک ۷ راپریل نائب وزیر داخلہ نائی بون کھنگ تھونگسواد نے پچھلے ہفتہ پریس کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ نفع خوری کیخلاف قوانین کی قانون شکنی کرنیکی بنا پر اجنبیوں کو ملک بدر کیا جا رہا ہے پچھلے مہینہ سے عدالتوں نے قیمت کنٹرول کے قانون شکنوں کو سخت سزائیں دینی شروع کر دی ہیں اس سے پہلے صرف جرمانے کی سزا دیجاتی تھی اسکے بعد قید کی سزا عائد کر دی گئی ہے۔ اس قانون کی رو سے ۴ ہزار روپیہ جرمانہ اور پانچ سال کی قید کی سزا دی جا سکتی ہے اور غیر ملکی باشندوں کو ملک بدری کی سزا بھی دی جا سکتی ہے۔ (اسٹار)

مسلم لیگ پارٹی کا اجلاس

کراچی ۷ راپریل۔ سندھ اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی کا اجلاس ۳۰ راپریل کو پارٹی کے لیڈر ایم اے کھوڑو کی رہائش گاہ میں منعقد ہوگا۔ (ا۔پ)

روزنامہ الفضل لاہور
۸ راپریل ۱۹۴۸ء

مرد مرد ہے اور عورت عورت

کچھ دنوں سے ہمارے اخبارات میں عورتوں کے حقوق خاص کر پردہ کے متعلق گرما گرم بحث ہو رہی ہے عورتوں نے کئی ایک طریقوں سے اپنے حقوق کے مطالبات کئے ہیں۔ ان مطالبات کا انداز ایسا ہے کہ گویا مردوں نے عورتوں کے حقوق دبا رکھے ہیں۔ اب وہ بیدار ہو گئی ہیں۔ اور جب وہ اپنے حقوق طلب کرتی ہیں۔ تو مرد ان کی راہ میں حائل ہو رہے ہیں۔ اور ان کے جائز حقوق ان کو دینے کے لئے تیار نہیں ہیں چنانچہ اخبار سفینہ میں ہماری نظر سے ایک چارٹر بھی گذرا۔ جس میں عورتوں نے عورتوں کے حقوق اور فرائض کے متعلق ایک فہرست بھی قوم کے سامنے پیش کی ہے۔ اس فہرست کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ عورتیں چاہتی ہیں کہ ان کو ہر طرح سے مردوں کے برابر حقوق مل جانے چاہئیں۔ فہرست میں زیادہ حصہ انہی حقوق کی وضاحت کیلئے وقف کیا گیا ہے۔ عورتوں کے فرائض کے متعلق صرف چند باتوں کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں مسز لیاقت علی صاحبہ نے مردوں کو خوب آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ اور یہ خطرناک طعنہ بھی دیا ہے کہ جب مردوں کو اپنی مطلب براری کی ضرورت تھی تو عورتوں کو آگے کر دیا گیا تھا۔ وہ بے پردہ جلوسوں میں شامل ہوتی رہیں۔ جیلوں میں گئیں۔ مگر اب جب کہ مطلب نکل چکا ہے۔ تو مرد منکر ہو گئے ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ پھر برقعوں میں ملفوف ہو جائیں۔ اس جھگڑے کو جو صورت دی گئی ہے۔ وہ ایسی ہے کہ جیسی کہ انسانوں کے ایک طبقے کی دوسرے طبقے کے خلاف جد و جہد ہوتی ہے۔ حالانکہ اسکی صورت یہ نہیں ہونی چاہیئے تھی۔ ہمارے خیال میں تو عورتوں اور مردوں کے درمیان کوئی جھگڑے کی وجہ موجود نہیں ہے۔ یہ جھگڑا ایسا ہی فضول جھگڑا ہے جس طرح انسان کے دو اعضاء کا آپس میں جھگڑا ہو۔

ہم دیکھتے ہیں کہ انسان کے جسم میں مختلف اعضاء ہیں۔ ہر ایک عضو کسی خاص مقصد کے لئے اپنی جگہ پر رکھا گیا ہے۔ اس کے حقوق اور فرائض قدرت نے متعین کر رکھے ہیں۔ ہر ایک اپنے اپنے حدود میں کچھ حقوق بھی رکھتا ہے اور کچھ فرائض بھی۔ اگر ایک عضو اپنے حقوق میں تجاوز کرنا چاہے تو نہیں کر سکتا۔ اور اگر دوسرے اعضا اس پر اس کے جائز فرائض سے زیادہ فرائض ٹھونسنا چاہیں تو نہیں ٹھونس سکتے۔

عورت اور مرد کا معاملہ بھی اسی قسم کا ہے عورت اور مرد دونوں مل کر ایک مکمل وحدت بناتے ہیں۔ اس وحدت میں دونوں کے اپنے اپنے حقوق اور فرائض قدرت نے متعین کر رکھے ہیں۔ اگر ہم ان میں تبدیلی کرنا چاہیں گے تو ضرور گڑبڑ پیدا ہوگی۔ اسی طرح جس طرح کہ جسم کے مختلف اعضاء کے حقوق و فرائض میں تبدیلی کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر ہم اس اصول کو پیش نظر رکھ کر عورتوں اور مردوں کے حقوق و فرائض کا جائزہ لیں گے۔ تو یقیناً ہم اس مسئلہ کو جلد حل کر سکیں گے۔ لیکن اگر ہم اس اصولی بات کو نظر انداز کر کے بحث مباحثہ جاری رکھیں گے تو کسی نتیجہ پر نہیں پہنچ سکیں گے۔

عورتیں جو اپنے حقوق کے لئے اسقدر زور لگا رہی ہیں۔ اگر تھوڑی دیر کے لئے مسئلہ کے اس پہلو پر غور کرینگی۔ تو ان کو خود بخود وہ حدود نظر آنے لگیں گے جو قدرت نے ان کے حقوق اور فرائض کے لئے مقرر کر دئیے ہیں۔ اسی طرح اگر مرد اس نقطہ نظر سے عورتوں کے مطالبات پر توجہ دیں گے۔ تو ان کو بھی ان مسائل کے سمجھنے میں کوئی دِقت نہیں رہے گی۔

ہمارا ایمان ہے کہ اسلام اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام کی الکتاب میں صاف صاف بتا دیا ہے کہ وہ فطرت کے مطابق ہے۔ اس لئے ہمیں یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مرد اور عورت کے جو حقوق و فرائض کے حدود متعین کئے ہیں۔ وہ بھی فطرت کے مطابق ہیں۔ ہمیں اس بات سے کوئی چیز مانع نہیں ہے کہ ہم قرآن کریم کے اصولوں کو فطرت کے اصولوں سے موازنہ کر کے دیکھیں۔ آجتک ہزاروں لوگوں نے اس پر غور کر کے یہی فیصلہ کیا ہے کہ واقعی قرآن کریم نے جو اصول بیان کئے ہیں۔ وہ فطرت کے مطابق ہیں۔ لیکن ہمیں ان لوگوں کے فیصلوں پر بھی نہیں رہنا چاہیئے۔ بلکہ اگر ہم چاہیں تو خود ان اصولوں کو آج بھی پرکھ سکتے ہیں۔ ہم مسلمان کہلاتے ہیں اور دعوےٰ کرتے ہیں کہ قرآن کریم خدا تعالیٰ کا کلام ہے۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ جب ہم عورتوں یا مردوں کے حقوق کے متعلق مطالبات پیش کریں اور فرائض کو متعین کرنے کی کوشش کریں تو قرآن کریم میں بیان کردہ اصولوں کو پیش نظر رکھیں۔ ان کی جانچ پڑتال کریں۔ اور جذبات کے نشہ میں مدہوش ہو کر ایسی باتیں منہ سے نہ نکالیں جن پر ہم نے خود تو کبھی غور نہیں کیا لیکن محض مغربی تعلیم کے زیر اثر ہمارے دل و دماغ پر قابض ہو گئی ہیں۔

افسوس ہے کہ عورتوں کے حقوق کے متعلق ان کے وکیلوں نے جتنے دعوے کئے ہیں۔ انہوں نے اس بات کو بہت کم زیر نظر رکھا ہے۔ چنانچہ جو چارٹر عورتوں کے حقوق کے متعلق شائع کیا گیا ہے۔ اس میں نہ تو فطرت کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ اور نہ قرآن کریم کی تعلیم کو۔ بلکہ جو کچھ ذہن میں آیا ہے۔ بلا سوچے سمجھے عورتوں کے حقوق تصور کر کے پیش کر دیا گیا ہے۔ مثال کے لئے تعلیم کے سوال کو ہی لے لیا جائے۔ کہا گیا کہ مردوں کے برابر تعلیم ہونی چاہیئے۔ اصل میں کہنا یہ چاہیئے تھا کہ عورتوں کی تعلیم ان کے فرائض کے مطابق اعلیٰ ترین ہونی چاہیئے۔ آخر مردوں سے مقابلہ کرنے کی ضرورت ہی کیا ہے۔ مردوں کی تعلیم ان کی فطرت کے مطابق ہوگی۔ اور عورتوں کی ان کے حالات کے مطابق۔ دونوں کی تعلیم ایسی ہونی چاہیئے کہ مرد بطور مرد اور عورت بطور عورت اپنے فرائض باحسن طریق ادا کرنے کے قابل ہوں۔ عورتوں اور مردوں کا باہمی تعلق تقابل کا نہیں۔ بلکہ تعاون کا ہے۔ ہمارے ماہرین تعلیم کا یہ کام نہیں ہے کہ تعلیم سے عورت اور مرد کا فرق مٹا دے۔ بلکہ ان کا کام یہ ہے کہ دونوں کے فرائض کے مطابق ان کو تعلیم سے مزین کریں۔ کسی تعلیم سے مرد عورت۔ اور عورت مرد نہیں بن سکتی۔

کشمیر کا معاملہ کھٹائی میں

رائٹر خبر رسان ایجنسی کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ حفاظتی کونسل میں قضیہ کشمیر کے التوا کی وجہ یہ ہے کہ قضیہ فلسطین طے نہیں ہوتا۔ جب تک فلسطین کا قضیہ طے نہیں ہوگا۔ اس وقت تک کشمیر کا معاملہ کھٹائی میں پڑا رہیگا۔ فلسطین کے معاملہ میں حفاظتی کونسل نے پے بہ پے جو پینترے بدلے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ انصاف و عدل کی یہ عظیم المرتبت عدالت جو کرۂ ارض کی مختلف اقوام کے جھگڑے نپٹانے کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ ابھی تک اس نے کوئی ایسی صورت اختیار نہیں کی جس سے سمجھا جائے کہ یہاں انصاف و عدل کے بغیر اور کسی قسم کا سودا نہیں ہوتا۔ جہانتک غور کیا جائے اب تک جو کچھ اس بین الاقوامی عدالت انصاف سے بن آیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دراصل یہ بڑی بڑی قوموں کے درمیان بغیر مادی اسلحہ کے ایک جنگ عظیم ہو رہی ہے اور کچھ بھی نہیں۔ بڑی بڑی قومیں جب مادی اسلحہ کی جنگ سے اکتا گئیں تو انہوں نے اب اپنے شوقِ آویزش پورا کرنے کے لئے تقریروں اور پالیسیوں کی جنگ شروع کر دی ہے۔ جب اس سے اکتا جائیں گی تو توپ و بندوق اور بم و گیس کی جنگ شروع کر دیں گی۔

کشمیر کا قضیہ بھی حفاظتی کونسل میں ایک مدت سے پیش ہے۔ دراصل حفاظتی کونسل کو نہ تو فلسطین سے کوئی دلچسپی ہے اور نہ کشمیر سے۔ ان کے پیش نظر تو اور ہی بڑے بڑے مسائل ہیں۔ جو بڑی اقوام کے ذاتی اغراض پر مبنی ہیں فلسطین اور کشمیر سے اگر ان کو کوئی دلچسپی ہے تو صرف اتنی ہے کہ ان مسائل کے پردے میں انکے اپنے بڑے بڑے مسائل پر کیا اثر پڑتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان نے بھی بڑی بڑی قوموں کی ریس میں یہ مقدمہ حفاظتی کونسل پر پیش کر دیا ہے۔ ورنہ جیسا کہ ہم نے پہلے کئی بار عرض کیا ہے۔ دوسرے مسائل کی طرح پاکستان اور ہندوستان اس کو اپنے گھر میں نہایت آسانی سے حل کر سکتے تھے۔ اب تک دونوں نو آبادیوں نے کئی ایک معاملات جن کے نتائج کشمیر کے معاملہ کے نتائج سے کم دور رس نہیں۔ صلح و آشتی سے حل کر لئے ہیں۔ اور ان میں سے کئی ایک نہایت عمدگی اور تعاون کی رُوح سے طے ہوئے ہیں۔ اگر ہندوستان چاہتا تو کشمیر کا معاملہ بھی اسی طرح طے ہو سکتا تھا۔

حال ہی میں جس طرح دونوں نو آبادیوں نے اپنے بعض دیگر جھگڑے صلح و آشتی سے نہایت ہی خوش اسلوبی سے طے کر لئے ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ دونوں نو آبادیوں میں باہمی تفہیم کی روح پیدا ہو گئی ہے۔ اور دونوں نے اب سمجھ لیا ہے کہ بغیر تعاون کے اپنے اپنے تعمیری کام سرانجام نہیں دے سکیں گے۔ اس لئے ہماری یہ توقع ناجائز نہیں سمجھی جائیگی۔ کہ کشمیر کے معاملہ میں بھی وہ جلد از جلد عدل و انصاف کے مطابق کوئی سمجھوتہ کر لیں گے۔ دونوں ملکوں کی بہبودی کے راستہ میں یہ معاملہ خواہ مخواہ ایک سدِ سکندری بنا ہوا ہے۔ حفاظتی کونسل نے اب تک اس معاملہ میں جو کارروائی کی ہے۔ وہ نہایت غیر تسلی بخش ہے۔ رائٹر کی مندرجہ بالا خبر سے پتہ چلتا ہے کہ ہند اور پاکستان دونوں کے وفود موجودہ تعطل سے مایوس ہو رہے ہیں۔ کیا اچھی بات ہو کہ اگر اس مرحلہ پر حفاظتی کونسل کی امداد کے بغیر دونو ملک باہمی سمجھوتے سے کوئی قابل عمل فیصلہ کر لیں۔ ہند کو اس معاملہ میں زیادہ رواداری اور حق و انصاف کی رُوح دکھانے کی ضرورت ہے۔

مشرقی پنجاب کے مسلمان قیدی

۵ راپریل سے مغربی اور مشرقی پنجاب کے قیدیوں اور زیر حراست لوگوں کا تبادلہ شروع ہو گیا ہے۔ دو سو ایسے مسلمان اشخاص کی پہلی قسط لاہور پہنچ چکی ہے۔ ان کو سنٹرل جیل میں رکھا گیا ہے اور ان کے ناموں کی فہرست باہر آویزاں کر دی گئی ہے۔

۱۵ راگست سے پہلے اور بعد جو قیامت پنجاب میں برپا کی گئی تھی بیشمار ایسے مسلمانوں کو مشرقی پنجاب میں گرفتار کر لیا گیا تھا۔ جن کا کوئی قصور نہیں تھا عموماً وہ لوگ جن کے متعلق خیال تھا کہ وہ اخراج کی مجوزہ سکیم کے راستہ میں حائل ہونگے۔ ان کو طرح طرح کے الزام لگا کر پہلے ہی گرفتار کر لیا گیا تھا۔ تاکہ وہ اپنے اثر و رسُوخ سے مسلمانوں میں تنظیم نہ کر سکیں اور سکھوں کے

جنھوں کا مقابلہ نہ کر سکیں۔ ایسے تمام لوگ بالکل بے گناہ ہیں۔ اور حکومت مغربی پنجاب کو چاہیئے کہ ان کو فوراً رہا کر دے۔ اور تساہل سے کام نہ لے۔ ان غریبوں کو پہلے ہی ناکردہ گناہ اتنی سخت اذیت اٹھانی پڑی ہے کہ اب ان کو رہا کرنے میں ذرا سا توقف بھی جائز نہیں ہونا چاہیئے۔

خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ

لنڈن کی بعض مذہبی انجمنوں نے گورنر جنرل اور وزیر اعظم ہند کو تاریں بھیجی ہیں کہ خواجہ معین الدین چشتی علیہ الرحمۃ کے عرس پر زائرین کی آمد و رفت کے لئے سہولتیں پیدا کی جائیں۔ خواجہ معین الدین چشتیؒ ان مسلمان صوفیاء میں سے ہیں۔ جن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ انہوں نے ہندوستان میں مسلمان حملہ آوروں کی آمد سے بھی پہلے آکر یہاں خدمت خلق اور دین اسلام کی اشاعت و تبلیغ کا کام شروع کیا تھا۔ اور در اصل آپ ایسے ہی صوفیاء اور نیک لوگوں کی بے غرض کوششوں کا نتیجہ ہے کہ ہند کے لوگ اسلام سے روشناس ہوئے تھے۔ آپ کی بے نفس خدمات کا ثبوت اس بات سے ملتا ہے کہ باوجودیکہ آپ کا وصال ہوئے کئی صدیاں گذر گئی ہیں۔ پھر بھی لوگ بلاتمیز مذہب و ملت آپ کے دلدادہ و شیدا چلے آتے ہیں۔ اور مسلمان ہی نہیں بلکہ ہندو اور سکھ اور دیگر مذاہب کے لوگ آپ کا نام بڑی عزت کے ساتھ لیتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ حکومت ہند اس نیک مطالبہ کا جواب عملی طور پر دے گی۔ یقیناً اس کا یہ فعل ہندوؤں اور مسلمانوں میں منافرت دور کرنے میں بہت ممد و معاون ثابت ہوگا۔

سکرٹریان مال جماعت احمدیہ لاہور متوجہ ہوں

جماعت احمدیہ لاہور کے حسابات کی تکمیل کے لئے حلقوں کے سکرٹریان مال کو کئی بار توجہ دلائی جا چکی ہے۔ وہ خود بھی حلقوں میں بھیجے گئے ہیں۔ لیکن گوشوارہ آمد کے جو نقشے طلب کئے گئے تھے۔ وہ کچھ حلقوں کی طرف سے پھر بھی نہیں پہنچے۔ جو آئے ہیں۔ ان میں بھی نامکمل ہیں۔ اس لئے یہ مناسب سمجھا گیا ہے کہ تمام رجسٹرات ریکارڈ مرکز میں منگا کر ایک مکمل نقشہ تیار کیا جائے۔ اس لئے تمام سکرٹریان مال حلقہ جات کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ آج سے تین دن کے اندر اندر اپنے اپنے حلقوں کے رجسٹر میاں مجید احمد صاحب سکرٹری مال مرکزی کو پہنچا دیں۔

(نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا سفر پشاور

۳ اپریل ۱۹۴۸ء کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز عشاء پڑھ کر بعزم پشاور لاہور کے اسٹیشن پر تشریف لائے۔ آپ کو الوداع کہنے کے لئے لاہور کی جماعت کے لوگ وہاں موجود تھے۔ پاکستان میل مقررہ وقت سے ایک گھنٹہ بیس منٹ تاخیر سے پہنچی۔ اس لئے روانگی میں نصف گھنٹہ تاخیر ہوگئی۔ جبتک جماعت کے لوگ اسٹیشن پر کھڑے رہے۔ اور گاڑی روانہ نہ ہوئی۔ اسوقت تک حضور ٹرین کے ڈبہ کے دروازہ میں ہی احباب کی خاطر کھڑے رہے۔ لاہور سے پشاور کیلئے گاڑی ۹½ بجے رات روانہ ہوئی۔ حضور کے اس سفر کی اطلاع دفتر پرائیویٹ سکرٹری کی طرف سے راستہ کی جماعتوں کو دے دی گئی تھی۔ اسلئے مندرجہ ذیل سٹیشنوں پر جماعتیں اپنے محبوب آقا کی زیارت کے لئے آئی ہوئی تھیں۔ حضور باوجود ناسازی طبع قریباً رات بھر جاگ کر ملاقات کا موقع احباب کو دیتے رہے۔ سٹیشن یہ ہیں۔

گوجرانوالہ۔ وزیر آباد۔ لالہ موسیٰ۔ جہلم راولپنڈی۔ کیمل پور۔ نوشہرہ اور پشاور۔

جب گاڑی گوجرانوالہ پہنچی تو یہاں کی جماعت کے کافی دوست پلیٹ فارم پر استقبال کیلئے موجود تھے۔ اور ایک انتظام کے ماتحت انہوں نے حضور سے مصافحہ کیا۔ اسی طرح وزیر آباد۔ لالہ موسیٰ۔ جہلم کی جماعتوں کے دوست اچھی تعداد میں اسٹیشنوں پر حضور کے استقبال کے لئے آتے رہے اور انتظام کے ماتحت مصافحہ کرتے رہے۔

جب گاڑی راولپنڈی پہنچی۔ بارش ہو رہی تھی۔ اور اولے پڑنے کی وجہ سے ہوا میں خنکی پیدا ہو چکی تھی۔ پھر بھی یہاں کی جماعت کے کافی لوگ حضور کے استقبال کے لئے پلیٹ فارم پر موجود تھے۔ حضور کافی دیر تک احباب جماعت کے ساتھ گفتگو فرماتے رہے اور ان کو مصافحہ کا شرف بخشا ان ملاقاتیوں میں دو عورتیں بھی تھیں۔ جو حضور اور اہل بیت کی زیارت کے لئے تشریف لائی ہوئی تھیں۔

جب گاڑی کیمل پور پہنچی۔ تو اسٹیشن پر نہ صرف کافی احمدی موجود تھے بلکہ غیر احمدی دوست بھی حضور کی زیارت کے لئے آئے ہوئے تھے۔ یہ سب قطاروں میں کھڑے تھے۔ حضور نے ٹرین سے نیچے اتر کر ہر ایک سے مصافحہ کیا۔ اور مصافحہ کے دوران میں چوہدری اعظم علی صاحب سب جج درجہ اول ہر آدمی کا تعارف کراتے جاتے تھے۔

لطیفہ:۔ ایک دوست کا نام چوہدری اعظم علی صاحب نے محمد جہان بتایا۔ اس دوست کے پاس حضور کھڑے ہو گئے۔ اور پوچھا۔ آپ کا نام کیا محمد جعفر نہیں؟ انہوں نے جواب دیا۔ کہ حضور میرا نام محمد جعفر ہی ہے۔ اس پر چوہدری صاحب نے کہا کہ حضور میں نام ادا نہیں کر سکا۔ لاکھوں کی جماعت کے امام کو اپنے احباب کے اس طرح نام یاد ہونا کتنا حیرتناک ہے۔

نوشہرہ چھاؤنی۔ اس سٹیشن پر چالیس احمدی اور تیس غیر احمدی دوست حضور کی زیارت کے لئے موجود تھے۔ جماعت کے سب عہدیدار موجود تھے۔ حضور نے ان سب کو مصافحہ کا شرف بخشا اور مصافحہ کے دوران میں مرزا اللہ دتہ صاحب سکرٹری مال دوستوں کا تعارف کراتے جاتے تھے اس کے بعد جماعت کی طرف سے حضور کی خدمت میں اور آپ کے ساتھ والے قافلہ کو ناشتہ پیش کیا گیا۔

اس کے بعد مرزا غلام حیدر صاحب امیر جماعت مقامی نے حضور کی خدمت میں عرض کیا۔ کہ حضور غیر احمدی دوست اس بات کے خواہشمند ہیں کہ حضور ان کو کچھ نصائح فرمائیں اس پر حضور نے ٹرین سے اتر کر مختصر خطاب فرمایا۔ جس کا خلاصہ یہ ہے:۔

زندوں کی خرابیاں اگر دور ہو جائیں گی تو خدا تعالیٰ ان کے مرے ہوئے بزرگوں کی قبروں کی درستی اور حفاظت کے سامان بھی کر دے گا۔ اور مسلمانوں کے استحکام کے سامان پیدا ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اسلام کے ساتھ محبت کرتا ہے۔ اور وہ اسلام کے ساتھ محبت کرنے والوں کو کبھی ذلیل نہیں کریگا۔ وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کی محبت اپنے دلوں میں پیدا کریں گے۔ اور اپنے ظاہر کو درست کریں گے اور نمازوں کو قائم کریں گے (مگر میں دیکھتا ہوں کہ ابھی مسلمان نماز کی طرف بھی پوری طرح متوجہ نہیں ہوئے) تو خدا تعالیٰ ان کے باطن کو بھی درست کر دیگا۔

اس کے بعد حضور ٹرین کے ڈبہ میں بیٹھ گئے۔ سکرٹری مال صاحب نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ جو لوگ فوج سے ریلیز ہو رہے ہیں۔ ان کے متعلق حضور کی کیا ہدایت ہے۔ حضور نے فرمایا۔ ان کو ریلیز نہیں ہونا چاہیئے اس کے بعد تکبیر کے نعروں میں ٹرین پشاور کے لئے روانہ ہوگئی۔

جب گاڑی پشاور شہر کے اسٹیشن پر رکی تو پشاور کی جماعت کے چالیس کے قریب دوست استقبال کے لئے وہاں موجود تھے۔ انہوں نے قطار میں کھڑے ہو کر حضور سے مصافحہ کیا۔ صوفی غلام محمد صاحب نے حضور کی خدمت میں ایک ہار پیش کیا۔ جب گاڑی پشاور چھاؤنی اسٹیشن پر پہنچی۔ تو وہاں صوبہ سرحد کی مختلف جماعتوں مثلاً کوہاٹ۔ چارسدہ۔ مردان۔ پشاور اور اردگرد کے دیہات کے احمدی احباب موجود تھے۔ انکی تعداد قریباً ۵۰۰ تھی۔ اور پچاس کے قریب غیر احمدی دوست بھی زیارت کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ یہ سب کے سب صف بستہ کھڑے تھے۔ جس ڈبہ میں حضور سوار تھے۔ چونکہ وہ جماعت کے متوقع مقام سے پرے ٹھہرا اسلئے صفوں کو وہاں سے ہلا کر پیچھے لانا پڑا۔ اور از سرنو ترتیب کی ضرورت محسوس ہوئی۔ اس میں پانچ سات منٹ کے قریب وقت صرف ہوا۔ اس دوران میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جماعت کے مشورہ کے مطابق گاڑی کے ڈبہ کے دروازہ میں ہی کھڑے رہے۔ اور میجر جنرل نذیر احمد صاحب سے باتیں کرتے رہے۔ حضور نے گاڑی کے دونوں طرف آبادی کو دیکھ کر فرمایا۔ آج یہ نظارہ دیکھ کر مجھے اپنا ایک پرانا خواب یاد آگیا ہے۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں پشاور ٹرین میں بیٹھ کر آیا ہوں اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ گاڑی ایک شہر کی گلی میں سے گذر رہی ہے۔ چنانچہ اس وقت گاڑی کے دونوں طرف آبادی دیکھ کر مجھے اپنا رؤیا یاد آگیا ہے۔ اور میرے آنے سے آج پورا ہو گیا ہے اتنے میں صفوں کو دوبارہ ترتیب دیدی گئی اور شیخ مظفر الدین صاحب امیر جماعت مقامی نے حضور کی خدمت میں گاڑی سے اترنے کے لئے عرض کیا۔ حضور گاڑی سے اترے اور دوستوں سے مصافحہ کرنا شروع کیا۔ مصافحہ کے دوران میں قاضی محمد یوسف صاحب۔ خان شمس الدین صاحب نائب امیر مقامی اور محمد اکرم خاں صاحب تعارف کراتے جاتے تھے۔ مصافحہ ختم ہونے پر حضور مع قافلہ ۴ اپریل کو پونے دس بجے صبح شیخ مظفر الدین صاحب کے بنگلہ پر رہائش کے لئے تشریف لے گئے۔

اگر گردش نہیں تیرے لہو میں

جو ہو تاثیر تیری اللہ ہو میں
مجسم ہو تجلی چار سو میں
جو لرزاں ہے تری آنکھوں میں ساقی
یہ شعلہ ڈال دے میرے سبو میں
بنا کر بیکراں طوفان مجھ کو
اٹھایا ہے ذرا سی آبجو میں
گر اپنے نور سے ہو تو منور
تو مہر و ماہ تیرے گرد گھومیں
جھکے ابلیس کے آگے وہ آدم؟
فرشتے ہاتھ جس آدم کے چومیں
میسر جام جم بھی ہو تو پھر کیا
اگر گردش نہیں تیرے لہو میں
حرارت ہو تیرے سجدے میں تنویر
ملیں آنسو اگر آب وضو میں

اسلام میں عورت کا درجہ

(از مولوی محمد احمد صاحب ثاقب مولوی فاضل)

اسلام نے عالم نسوانیت کے اندر جو حیرت انگیز انقلاب پیدا کیا وہ مذہبی انقلابات کی تاریخ میں کہیں نہیں پایا گیا اسلام نے مرد و عورت کے طبعی حقوق کو زندہ کیا۔ سوسائٹی میں ان کا خاص درجہ مقرر کیا جس میں اُن کی خصوصیات نمایاں ہوں اور اُن کے فطری جوہر چمک اُٹھیں۔ اسلام میں مرد و عورت وہ دو مکمل عناصر ہیں۔ جو خاندان کی ترکیب و تشکیل کے لئے وجود میں لائے گئے ہیں تاکہ دونوں باہمی اتحاد و محبت کے نظام میں منسلک ہو کر خوشگوار زندگی گذاریں جس کی طرف یہ آئیت ہدایت کرتی ہے وَمِنْ آیَاتِہٖ اَنْ خَلَقَ لَکُمْ مِنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا لِتَسْکُنُوْا اِلَیْھَا وَجَعَلَ بَیْنَکُمْ مَوَدَّۃً وَّرَحْمَۃً (سورۃ روم) آج کل عورت جو منظر عام پر آنے کے لئے بے تاب ہے۔ اس کے لئے اس آئیت میں نہایت ہی لطیف سبق ہے اس میں عورت اور مرد کے تمام رجحانات کی جولانگاہ ان کا باہمی رشتہ ازدواجی کو قرار دیا ہے سچی راحت حقیقی طمانیت ایک عورت کو گھر کی چوکھٹ سے باہر حاصل نہیں ہو سکتی۔ بلکہ اس کا حقیقی مونس و غمخوار اس کا خاوند ہے اس کے ہر دکھ کی دوا اس کے پاس ہے اس کا حقیقی ڈاکٹر اور نبض شناس وہ ہے۔ اگر اس کے سوا کوئی اور اس کی راحت اس کی محبت اور مؤانست کا دعویٰ کرتا ہے تو وہ مہذب ڈاکو ہے جو اس کو فریب کی چادر اوڑھا کر اپنے دام ہوس میں گرفتار کرنا چاہتا ہے پس گھر سے باہر نکل کر اس کو مساوات حاصل نہیں ہوتی آزادی نصیب نہیں ہوتی بلکہ وہ بھیڑیوں کی شکار ہوتی ہے۔

پھر لِتَسْکُنُوْا اِلَیْھَا میں اس طرف بھی اشارہ ہے کہ عورت کی ایک مقررہ قرارگاہ ہے ایک محور ہے جو اس کی صحیح جولانگاہ ہے وہیں اس کو آزادی اور مساوات کا درس حاصل ہو سکتا ہے اگر وہ اس حد کے اندر رہے تو مرد کے لئے موجب سکینت و طمانیت ہے۔ ورنہ موجب کلفت۔ اگر وہ اس حد سے باہر قدم رکھنا چاہتی ہے۔ اگر وہ اپنے دائرہ کو پھاند کر نکل جانا چاہتی ہے تو وہ عورت عورت نہیں ہے اسلام تو عورت کو انسان بنانا چاہتا ہے اور نیکی اور بدی میں مرد کا قائم مقام کیونکہ جنس لطیف جنس قوی کا ہی ایک جزو ہے اس لئے اس کے لئے بھی وہی اصول مقرر کئے گئے جو مردوں کی جنس قوی کے لئے ہیں۔ اس لئے خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْیِیَنَّہٗ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَّلَنَجْزِیَنَّھُمْ اَجْرَھُمْ بِاَحْسَنِ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (سورہ نحل)

اس آئیت میں عورت اور مرد کی مساوات کا نہایت ہی دقیق رنگ میں سبق دیا گیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ جس طرح مرد دین و دنیا میں سبقت لے جانے والے امور میں داخلی اور خارجی زندگی کو استوار کرنے کا ذمہ دار ہے۔ ترقی اور شہرت کے منازل طے کرنے کا مختار ہے ایسے ہی عورت اس کے دوش بدوش ان حقوق کی مالک ہے لیکن شرط یہ ہے ان امور میں ان کی نیت نیک ہو امن و صلح کی فضا پیدا کرنے کا مقصد ہو۔ ورنہ یہی افعال اگر فساد کی نیت سے کئے جائیں۔ سوسائٹی کو مسموم کرنے کی غرض سے کئے جائیں تو وہ زندگی پاکیزہ زندگی نہیں ہو گی اس کے نتائج عمدہ نہیں ہوں گے بلکہ اس کا وجود دنیا و آخرت میں ایک بدنما داغ کی طرح ہو گا۔ عورت کشمکش حیات میں بے شک مرد کی رہنما و مددگار ہو سکتی ہے لیکن اس ظرف کے مطابق جو قدرت نے اس اُس کو عطا کیا ہے۔ اس کی مساوات یہی ہے اس کی آزادی یہی ہے کہ وہ اپنے عطا کردہ قویٰ کو صحیح راہ عمل پر صرف کرے اور اپنی بساط کے مطابق مرد کی خمیدہ کمر کو سہارا دے اور اس تھوڑے سے عمل کے عوض میں خدا تعالیٰ کے حضور اتنا بڑا اجر پا وے یقیناً کا ایک مرد پاتا ہے اور اس کی طرف اس آئیت میں اشارہ ہے، اس اصول کی رعائیت شریعت اسلامیہ نے اور مقامات پر بھی کی ہے چنانچہ عورتوں کو میراث کا مستحق ٹھہرایا ملکیت کا حق میراث کا حق اور ان میں تصرف کرنے کا حق۔ غرضیکہ مدنیت و تہذیب کے وہ تمام حقوق دلائے جو ضروری ہیں تجارت صنعت و حرفت وغیرہ جملہ قسم کے قابل برداشت پیشے ان کے لئے جائز قرار دیئے زندگی کے شعبوں میں سے کوئی شعبہ ایسا نہیں جس میں داخل ہونے سے اسلام نے منع کیا ہو۔ ہاں صرف ایک چیز کی اس نے ممانعت کی کہ وہ منظر عام پر اپنے حسن و جمال کا مظاہرہ کرکے عصمت و عفت کی حدود سے باہر قدم دھرنے کی مجاز نہیں ہے اسلام نے عورت کے لئے تعلیم کو نہ صرف مباح و جائز قرار دیا بلکہ اس پر فرض قرار دیا جیسا کہ حضور اکرم صلعم فرماتے ہیں۔

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَۃٍ۔ اس سے یہ امر روشن ہے کہ اسلام ہی وہ پہلا مذہب ہے جس نے عام تعلیمی نقطۂ نگاہ سے مردوں اور عورتوں کو تعلیم دینے کا اصول مقرر کیا۔ اسلام نے تعلیم کی کوئی حد مقرر نہیں کی اور نہ اسے کسی خاص جماعت یا طبقہ کے ساتھ مخصوص کیا۔

اسلام نے عورت کی طبعی کمزوریوں کی وجہ سے اس کے حقوق کی نگہداشت کے لئے اس کے ساتھ مرد کو مستقل رابطۂ زوجیت کے ساتھ وابستہ کر دیا ہے کیونکہ قاعدہ ہے کہ جس رفتار سے کسی شئے کی قدر و قیمت بڑھتی جاتی ہے بالکل اسی معیار سے اس کے تحفظ کے انتظام بھی زیادہ ہوتے جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے عورت اور مرد کے اس رابطہ کو لباس کے ساتھ تشبیہ دی ہے جیسا کہ فرمایا ھُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّھُنَّ۔ (بقرہ)

اس آئیت سے عیاں ہے کہ عورت جب تک مرد کی زوجیت کا جامہ نہ پہن لے وہ ننگی ہے۔ عورت و مرد متمدن اُس وقت کہلائیں گے۔ جب کہ اُن کے تعلقات جنسی مستقل رابطہ کے ماتحت ہوں گے وہ رابطہ جس کے ماتحت عورت و مرد ایک دوسرے سے اس طرح وابستہ اور چمٹے ہوئے ہوں گے۔ جس طرح لباس جسم کے ساتھ چمٹا رہتا ہے۔ لباس کا کام یہ بھی ہے کہ وہ انسان کو موسم کے مضر اثرات سے محفوظ رکھتا ہے گرما کی لو سرما کے جاڑے سے اس کے بدن کو بچاتا ہے یہی حال عورت و مرد کا ہے ایک طرف قدرت نے عورت کی فطرت میں صنفی کشش کے ساتھ ساتھ شرم و حیا کا مادہ رکھا جو اس کو غیر مرد کی دست درازی سے محفوظ کرتا ہے تو دوسری طرف مرد میں غیرت جرأت اور انتقام کا جذبہ رکھا جو اس کو بدکی بدکاری سے اور بشریہ کی شرارت سے بچاتا ہے۔ اگر عورت کا لباس مرد کے بدن پر نہ ہوتا۔ اور مرد کا لباس عورت کے زیب تن نہ ہوتا تو یہ دنیا حیوانوں کی دنیا ہوتی۔ افسوس آج دنیا اسلام کے اس دقیق فلسفہ سے روگردانی کرتی جا رہی ہے اور بہیمیت میں روز افزوں ترقی ہوتی جاتی ہے اور یہ اسلامی تعلیم سے روگردانی کا ہی نتیجہ ہے۔ کہ عورت اب دن بدن ظاہری لباس سے بھی باہر آ رہی ہے۔ اور جہاں اس کا باطن ننگا ہوتا جا رہا ہے۔ وہاں ظاہری لباس کی حدود سے بھی آزاد ہوتی جا رہی ہے

اس طرح لباس کا یہ کام بھی ہے کہ وہ عیوب کو ڈھانپتا ہے اور حسن اور خوبصورتی میں اضافہ کرتا ہے عورت و مرد کے ازدواجی رابطہ میں بھی یہ امور پائے جاتے ہیں۔

ابلیس والے مضمون کے متعلق ایک غلط فہمی کا ازالہ

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

چند دن ہوئے میں نے ابلیس کے وجود کے متعلق ایک نوٹ الفضل میں شائع کرا کے سلسلہ کے علماء کو دعوت دی تھی۔ کہ وہ اس کے متعلق روشنی ڈالیں۔ میرے اس مضمون کے متعلق بعض دوستوں کو غلط فہمی پیدا ہو رہی ہے اور وہ اس قسم کے سوالوں میں پڑ گئے ہیں کہ ابلیس کی نوع کیا تھی اور اس کے جن ہونے سے کیا مراد ہے۔ اور اس کو کس غرض کے ماتحت مہلت دی گئی اور کتنی لمبی مہلت دی گئی۔ اور اس کے گمراہ کرنے کا طریق کیا ہے وغیرہ وغیرہ۔ میں دوستوں کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس قسم کے تمام سوالات خواہ وہ اپنی ذات میں کیسے ہی دلچسپ اور اہم ہوں۔ میرے موجودہ مضمون کے لحاظ سے لاتعلق ہیں کیونکہ میرا موجودہ مضمون صرف اس مرکزی نقطہ سے تعلق رکھتا ہے۔ کہ آیا ابلیس کو خدا تعالیٰ نے اس غرض و غائیت کے ماتحت پیدا کیا تھا کہ وہ لوگوں کو گمراہ کر کے ان کے لئے ابتلاؤں کا سامان پیدا کرے یا کہ وہ بعد میں خود فسق اختیار کر کے غوی بن گیا ہے۔ اُمید کرتا ہوں کہ دوست میری اس دعوت کے جواب میں اپنے آپ کو صرف اس مرکزی نقطہ تک محدود رکھیں گے سوائے اس کے کہ کسی ضمنی پہلو پر روشنی ڈالنے کے لئے کسی دوسرے سوال میں جانا پڑے ورنہ خلط مبحث سے اصل سوال تشنۂ تحقیق رہ جائے گا۔ خاکسار مرزا بشیر احمد آف قادیان، ۲۴ ۔ ۳ ۔ ۴۸

حضرت مولوی محمد الدین صاحب بی اے کو دو شدید صدمات

حضرت مولوی محمد الدین صاحب بی۔ اے ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول (سابق ناظر تعلیم و تربیت صدر انجمن احمدیہ) کو ہماری جماعت کے تقریباً تمام دوست جانتے ہوں گے۔ ایک بزرگ سیرت انسان جو علم اور اہل علم کا خاص دوست اور جماعت کے ہر جوہر قابل کا خاص قدرشناس ہے اس وقت اپنی عمر کے اس حصے میں سے گذر رہا ہے جہاں علم تجربہ کا قالب اختیار کر لیتا ہے۔ اور اس پختگی کی شعاعیں دوسروں کو پہنچنے کا ماحول عطا کرتی ہیں۔ ہماری تمناؤں کا تقاضہ تو یہ تھا کہ اس وقت حضرت مولوی صاحب کو سکون اور فرصت کے آرام کا ماحول میسر آتا۔ اور وہ اطمینان سے ہمارے ساتھ بیٹھ کر ہماری رہنمائی فرماتے۔ مگر مشائے قدرت نے انہیں تھوڑے سے ہی عرصہ میں دو عظیم صدمات پہنچائے ہیں جن کے لئے صبر اور برداشت کی توفیق پانا ایک پختہ کار شخص کا ہی کام ہے انکی اہلیہ محترمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اُن کے صدا رنج ملنے کرے، ایک لمبی بیماری کے بعد گذشتہ ایام میں فوت ہوئیں اور پھر تھوڑے ہی عرصے میں اُن کے صاحبزادے احمد دین صاحب جو دہلی میں فسادات کے دوران میں بیمار ہوئے اور بڑی تکلیف کی حالت میں یہاں پہنچے۔ سل کے مرض میں مبتلا رہ کر لقمۂ اجل بن گئے۔ چکوال (ضلع جہلم) میں فوت ہو گئے احمد دین صاحب مرحوم کا نکاح ہو چکا تھا مگر شادی ابھی نہ ہوئی تھی احباب اندازہ کر سکتے ہیں کہ ایک باپ پر ان حوادث کا کیا اثر ہو گا۔ اور خصوصاً اس حالت میں کہ جب اُسے اپنے نوجوان بیٹے سے قدرتاً امیدیں وابستہ ہوں جیسا کہ عام طور پر ہوتا ہے مگر بے نفسی اور فدائیت ملاحظہ ہو کہ وہ چکوال میں تھے اور اپنے بیٹے کی شدید بیماری کے آخری ایام میں مجھے وہ لکھتے رہے کہ سکولوں کے کاغذات اور دیگر دفتری امور کی سب دستور با قاعدہ اطلاع دیجائے جب ان کا یہ کارڈ مجھے موصول ہوا تو مجھے اپنے آقا کا یہ مصرع یاد آ گیا کہ سو اے میرے اہل وفا سست کبھی گام نہ ہو!

میں نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کی طرف سے۔ جامعہ احمدیہ اور مدرسہ احمدیہ اور خصوصاً اپنے زنانہ اور مردوں کی طرف سے حضرت مولوی صاحب موصوف کی خدمت میں قرار داد تعزیت پیش کرتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اُن سے غموں کو دور کر دے اور انہیں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی لمبی خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ (عبد السلام اختر ایم اے نائب ناظر تعلیم و تربیت لاہور)

قادیان کے احباب خیریت سے ہیں

زائرین کیلئے ضروری اطلاع

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے)

اکثر دوست جن کے عزیز آج کل زیارت اور خدمت مرکز کے خیال سے قادیان گئے ہوئے ہیں۔ وہ اپنے عزیزوں کے متعلق طبعاً فکر مند رہتے ہیں۔ سو اس اعلان کے ذریعہ سب دوستوں کو اطلاع دیجاتی ہے کہ خدا کے فضل سے آج کل قادیان کے جملہ دوست ہر طرح خیریت سے ہیں۔ ان دوستوں میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے خاندان کے افراد بھی شامل ہیں۔ اور چونکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ڈاک کا سلسلہ کھل چکا ہے اس لئے قادیان سے باقاعدہ خطوط وغیرہ آتے رہتے ہیں۔ جن بہنوں کے والد یا خاوند یا بھائی یا بیٹے قادیان گئے ہوئے ہیں وہ بھی ہر طرح سے تسلی رکھیں کہ خدا کے فضل سے سب خیریت ہے۔ اور کوئی فکر کی بات نہیں:۔

البتہ ایک مشکل قادیان کے متعلق ضرور ہے اور وہ یہ کہ موجودہ صورت میں کشمیر کی لڑائی کی وجہ سے حکومت ہندوستان نے گورداسپور کے ضلع کو ممنوع علاقہ قرار دیا ہوا ہے۔ اس لئے آج کل قادیان آنے جانے کے واسطے کانوائے کا انتظام بہت مشکل ہوتا ہے۔ اور خاص اہتمام چاہتا ہے یہی وجہ ہے کہ کئی دوست جو زیارت کے لئے قادیان گئے تھے انہیں اپنے مقررہ وقت سے زیادہ رکنا پڑا ہے اسی طرح جو دوست قادیان جانا چاہتے ہیں انہیں بھی کافی وقت انتظار کرنا پڑتا ہے۔ مگر خدا کے فضل سے امید رکھنی چاہیئے کہ یہ روک عارضی ہے اور جلد ہی اس بارہ میں سہولت پیدا ہو جائے گی۔

احباب جماعت قادیان کے دوستوں اور عزیزوں کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں (مرزا بشیر احمد آف قادیان حال رتن باغ لاہور ۴۸-۴-۶)

کیمبرج میں "اسلام میں نجات کا تصور" پر تقریر

۱۷ مارچ ۱۹۴۸ء کو چوہدری ظہور احمد صاحب (حال امام مسجد لنڈن) مسلم سوسائٹی کیمبرج یونیورسٹی کی دعوت پر کیمبرج میں تشریف لائے اور "اسلام میں نجات کا تصور" کے موضوع پر Pembroke کالج میں تقریر کی مسلم سوسائٹی کے ممبروں کے علاوہ یونیورسٹی کے اہل علم طبقہ کے لوگ کافی تعداد میں موجود تھے (عراقی۔ حجازی۔ مصری۔ ہندوستانی۔ پاکستانی اور ترکی مسلمان)

صاحب موصوف نے تقریباً ۴۵ منٹ تک تقریر کی۔ اور موضوع کے ہر پہلو پر اچھی طرح سے روشنی ڈالی۔ سب سے پہلے انہوں نے اسلام کے نجات کے تصور کا دوسرے مذہبوں کے تصور سے موازنہ کیا۔ اور خصوصیت سے عیسائیت اور یہودیت کے ناقص فلسفۂ نجات کی طرف توجہ دلائی۔ اسکے بعد انہوں نے اسلام کی خصوصی تعلیم بیان فرمائی۔ اور خاص طور پر اللہ تعالیٰ کی رحمانیت اور رحیمیت کی صفت پر زور دیا۔ اور اسلامی تعلیم کے متعلق یہ جو غلط فہمی ہے کہ اسلام نے دائمی عذاب کا تصور پیش کیا ہے۔ اس کا ازالہ فرمایا:۔

تقریر بہت پُر مغز تھی اور بہت دلچسپی کے ساتھ سنی گئی۔ اس کے بعد کافی دیر تک سوالات کا سلسلہ جاری رہا۔ کیمبرج یونیورسٹی میں اس قسم کی شاید یہ پہلی تقریر تھی۔

تقرر سیکرٹریان مال

قریشی نصیر احمد صاحب کو سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۵۰۔ب ضلع لائلپور چوہدری سردار خان صاحب کو سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۱۶۶ نہر مراد چوہدری عبد الغفور احمد صاحب کو سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۲۰۷ ملانسو ضلع لائلپور مقرر کئے جاتے ہیں۔ احباب جماعت ان سے تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (نظارت بیت المال)

اعلان نکاح

مورخہ ۲۸ مارچ ۱۹۴۸ء بروز اتوار جلسہ گاہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے میری ہمشیرہ عزیزہ ہاجرہ بیگم بنت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندر آبادی کے نکاح کا اعلان جناب رشید الدین احمد صاحب ابن نواب اکبر یار جنگ بہادر حیدر آباد کے ساتھ مبلغ سات ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ مہر پر فرمایا۔ لاؤڈ سپیکر کی خرابی کی وجہ سے خواتین نہ سن سکیں۔ تمام بہنوں کی خدمت میں التماس ہے کہ جانبین کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت کرے۔ آمین۔ الملتمس زینب حسن بنت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب

ضروری اعلان

مندرجہ ذیل دوست جنہوں نے زیارت قادیان کے لئے اپنے نام لکھوائے ہیں اُن کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنے مکمل پتہ جات جن پر ان سے خط و کتابت کی جا سکے دفتر ہذا میں بھجوا دیں اور بہتر ہوگا کہ اگر وہ خود آکر دفتر آبادی میں خاکسار کو مل لیں

اللہ دین صاحب شاہدرہ ۔ میاں عبد العزیز صاحب چک ۳۳۲ ر لائلپور
نور احمد صاحب پریم کوٹ ۔ حبیب اللہ صاحب آف قادیان (محلہ دار الرحمت)
بابو فقیر علی صاحب قادیان ۔ مولوی عبد العزیز صاحب ۔ دیہاتی مبلغ
منشی محمد دین صاحب کھاریاں ۔ ملک فیض الدین صاحب ۔ لاہور
میاں اللہ دتہ صاحب قادیان ۔ خیر الدین صاحب
عبد الرحمٰن صاحب ۔ ماسٹر محمد دین صاحب بھالی
نبی احمد صاحب رائے پور سیالکوٹ ۔ ناظر دین صاحب دار البرکات قادیان
غلام محمد صاحب آف قادیان حال حافظ آباد
حافظ عبد العزیز صاحب لاہور
فضل محمد صاحب کیورتھلہ حال لاہور
عبد الرشید صاحب
عبد الدین صاحب آف قادیان مالیرکوٹلوی

(ناظر آبادی)

پاکستان اور ہندوستان کیلئے پائیدار برطانوی تحفہ

زبانی جمع خرچ کی ایک دلچسپ مثال!

لندن (بحری تار) ٹائمز آف انڈیا کے ایک سابق ایڈیٹر مسٹر سٹینلے ریڈ نے اوورسیز ہاؤس میں ایک تقریب کے دوران میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان، ہندوستان اور برما اور سیلون کے لئے برطانیہ کا پائیدار تحفہ انگریزی زبان ہے۔ چونکہ ان ملکوں میں اعلیٰ تعلیم کا ذریعہ انگریزی زبان تھی اس لئے ان ملکوں کے طلبا اپنے خیالات کو وسعت دے سکتے تھے۔ دوسرے ملکوں کے باشندوں سے تبادلہ خیالات کر سکتے تھے۔ اور اپنی مرضی کے مطابق دُنیا بھر کے لٹریچر میں سے بہت کچھ پڑھ سکتے تھے۔ انگریزی زبان آزادی اور جمہوریت کے جذبات سے لبریز ہے۔ اور یہ بااثر قوت کے طور پر ایشیا میں زندہ رہے گی۔ (بی۔ اے۔ پی)

یہودی نو آبادی پر عربوں کا حملہ

یوروشلم ۷ رابریل - یہودی نو آبادی میں سوموار کے حملہ کے بعد عرب حلقے یہ کہہ رہے ہیں کہ ابھی عربوں کی طرف سے اور سخت کارروائیاں کی جائیں گی۔ اس نو آبادی پر عرب فوج نے اپنے کمانڈر انچیف فوضی القوقجی کی کمان میں قبضہ کر لیا تھا اور عربوں نے کئی ۲۵ پونڈ والی توپیں استعمال کی تھیں۔ اور یہ پہلا اتفاق تھا کہ اس قسم کا توپخانہ استعمال کیا گیا تھا۔ اور بمباری کے بعد مکینیکل یونٹ اور ۵ اسو پیدل فوج نے حملہ کر دیا تھا۔

عرب فوجوں کے ساتھ پہلی امداد پہنچانے والی یونٹ بھی تھی۔ اس یونٹ میں نرسیں شامل تھیں۔ (اسٹار)

صدر شام کے نام شاہ فاروق کا خط

دمشق ۷ رابریل - شاہ فاروق کے پریس کونسلر نے صدر شام سے ملاقات کی اور ان کو شاہ فاروق کا خط پہنچایا۔ آپ صدر شام کی طرف سے خط کا جواب لے کر کل بیروت سے روانہ ہونے والے تھے۔ (اسٹار)

یوروشلم ایریا کمانڈ کی مفتی اعظم سے ملاقات

دمشق ۷ رابریل - یروشلم ایریا کے عرب کمانڈر عبدالقادر الحسینی دمشق پہنچ گئے ہیں۔ اور انہوں نے مفتی اعظم سے ملاقات کی ہے۔

اس ملاقات کے بعد انہوں نے اس بات کا یقین دلایا کہ الکسٹیل کی لڑائی میں عرب مظفر ہوں گے۔ الکسٹیل یوروشلم کے علاقہ میں ایک عربی موضع ہے جس پر یہودی فوج نے قبضہ کر لیا ہے۔ (اسٹار)

پبلک کی ارسال کردہ تجاویز کو صیغہ راز میں رکھا جائے گا

لاہور ۷ رابریل - ۳۱ مارچ کو ایک سرکاری اعلان جاری ہوا تھا جس میں وسائل اور معاملات کی کمیٹی کے سلسلے میں عوام کو تعاون کی دعوت دی گئی تھی۔ اس بارے میں مزید اطلاع یہ ہے کہ اگر بھیجنے والے چاہیں تو ان کی بھیجی ہوئی آراء اور تجاویز کو کمیٹی صیغہ راز میں رکھیگی (اپ)

مڈل سکول کے امتحان کی تاریخ

لاہور ۷ رابریل - لڑکیوں کا مڈل سکول امتحان ۱۵ اپریل سنہ ۱۹۴۸ء کو شروع ہو گا۔ ڈاکٹر اقبال کی برسی ۲۱ اپریل کو ہے اس لئے اُس دن کوئی امتحان نہ ہو گا۔ اور بچائی کے عملی امتحان نمبر ۱ و ۲ اب ۲۴ اپریل بروز ہفتہ ہوں گے۔ (اپ)

ہندو اور سکھ قیدیوں کا پہلا قافلہ روانہ ہو گیا

لاہور ۷ رابریل - اڑھائی صد ہندو اور سکھ اسیروں اور زیر سماعت قیدیوں کا پہلا قافلہ ۷ رابریل کی صبح کو لاہور سے مشرقی پنجاب کے لئے روانہ ہو گیا۔ یہ قیدی لاہور کی جیلوں میں مقید تھے۔ اور اب انہیں تبادلے کے فیصلے کے ماتحت مشرقی پنجاب بھیج دیا گیا ہے۔ (اپ)

قائد اعظم ریلیف فنڈ میں شیخوپورہ کی طرف سے ۶۳۳۸۸ روپے بارہ آنے

لاہور ۷ رابریل - شیخوپورہ میں وہاں کے ڈپٹی کمشنر نے ۶۳۳۸۸ روپیہ بارہ آنے کا ایک چیک ہز ایکسیلنسی گورنر مغربی پنجاب کی خدمت میں قائد اعظم ریلیف فنڈ کے لئے پیش کیا۔ ہز ایکسیلنسی ۶ رابریل کو شیخوپورہ گئے۔ وہاں پر آپ نے پناہ گزینوں کے صنعتی مرکز کا معائنہ کیا جہاں پر لوگ سوت کاتتے، کپڑے بنتے، جوتے بناتے اور دوسری گھریلو صنعتوں میں مصروف رہتے ہیں۔ یہ تمام کام امداد باہمی کے اصولوں پر چلایا گیا ہے۔ شام کو گورنر صاحب نے بوائے سکاؤٹس اور گرل گائیڈز کے سنٹر دیکھے۔ اور پناہ گزینوں کے لئے تفریحی انتظامات بھی ملاحظہ کئے۔ آپ نے مقامی ڈسپنسری اور دایہ گیری کے تربیتی مرکز کا بھی معائنہ کیا۔ آپ کے اعزاز میں ڈپٹی کمشنر صاحب نے چائے کی دعوت دی۔ (اپ)

پاکستان میں بڑھتی ہوئی قیمتیں روکنے کی کوشش

کنٹرول قائم کرنے کے لئے گفت و شنید

کراچی ۷ رابریل - پاکستان کی معاشی امور کی وزارت صوبوں اور ریاست کے وزیروں کی لوہے - فولاد - پیٹرول - موٹر کے پرزوں - کوئلہ کاغذ - سوتی کپڑے اور سوت کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر کنٹرول کرنے کے طریقوں پر غور کرنے کے لئے ایک کانفرنس طلب کر رہی ہے۔ یہ کانفرنس یہاں ۲۶ اور ۲۷ اپریل کو منعقد ہوگی۔ ان اشیاء کی پیداوار تقسیم اور قیمتیں مرکزی حکومت ضروری اشیاء کی سپلائی (عارضی اختیارات) کے ایکٹ سنہ ۱۹۴۶ء کے ماتحت کنٹرول کرتی ہے۔

یاد ہوگا کہ ایک پریس کانفرنس میں مسٹر غلام محمد وزیر مالیات کے اس بیان کے کہ موجودہ مسئلہ کا حل تنخواہوں میں اضافہ نہیں ہے بلکہ اخراجاتِ زندگی کو کم کرنا ہے۔ بعد غذائی، زراعتی، صنعتی، مواصلاتی اور تجارتی وزارتوں کے سیکرٹریوں کی ایک کانفرنس طلب کی گئی تھی۔ اور قیمتوں پر کنٹرول کے سوال پر غور و خوض کیا گیا تھا۔

اس کانفرنس میں کنٹرول کو مؤثر بنانے اور موجودہ راشن کے طریقہ کے علاوہ ایک اور چارہ کار ڈھونڈھنے پر بھی غور و خوض کیا گیا تھا۔ اس کانفرنس کے بعد وزیر مالیات نے اعلان کیا تھا کہ وہ اس معاملہ پر وزارتی معیار پر غور کرنے کے لئے صوبائی افسروں کی ایک کانفرنس طلب کریں گے۔ (اسٹار)

افغانی شہزادہ کراچی میں

کراچی ۷ رابریل - کل رات شہزادہ تیمور شاہ خان اپنی بھتیجی (افغانستان کے شاہ ظاہر شاہ کی بہن) کے ہمراہ کابل سے یہاں پہنچے۔ شہزادہ روم جا رہے ہیں جہاں سے وہ قانون کی تعلیم حاصل کرنے سوئٹزرلینڈ جائیں گے توقع ہے کہ وہ ۸ رابریل بروز جمعرات کراچی سے روانہ ہوں گے (اسٹار)

شام میں ہڑتال

دمشق ۷ رابریل - دمشق میں بجلی اور پانی کی سپلائی کی کمپنی کے ملازمین نے ہڑتال کر دی۔ اُن کا مطالبہ یہ تھا کہ ملازموں کے نئے اسکیل مقرر کئے جائیں - بیماری کے دوران میں تنخواہ دی جائے اور معطل کرنے کی صورت میں تلافیاں دینے کا یقین دلایا جائے۔ (اسٹار)

کیا لیاقت اور نہرو لنڈن جائینگے؟

لنڈن ۷ رابریل - ہند سے آمدہ اطلاعات سے کہ ہند کے وزیر اعظم اس موسم گرما میں یورپ اور امریکہ کے سفر کا ارادہ رکھتے ہیں پنڈت نہرو کے ورود لندن کا امکان جو طویل عرصہ سے ڈاؤننگ اسٹریٹ اور نئی دہلی کے درمیان مراسلت کا موضوع تھا پھر روشنی میں آ گیا ہے۔

اس سلسلہ میں نہ تو حکومت ہند کے لنڈن کے دفتر نے اور نہ وہائٹ ہال نے اس اطلاع کی تصدیق یا تردید کی ہے۔ ہائی کمشنر کے دفتر نے اس اطلاع کو محض افواہ سے تعبیر کیا۔ لیکن اسٹار کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ اندرونی سیاسی حلقوں میں یہ بات اچھی طرح معلوم ہے کہ حکومتِ برطانیہ طویل عرصہ سے اِس بات کی خواہشمند ہے کہ جب حالات اجازت دیں پنڈت نہرو لندن آئیں تا کہ وہ مسٹر اٹیلی اور دوسرے وزراء سے ذاتی تعلقات قائم کر سکیں۔

نمبر ۱۰ ڈاؤننگ اسٹریٹ کو یہ بھی توقع ہے کہ جونہی فرصت ملیگی پاکستان کے وزیر اعظم بھی اس قسم کا سفر کریں گے۔ یاد ہوگا کہ شہزادی ایلزبتھ کی تزویج کے موقعہ پر فیلڈ مارشل اسمٹس اور مسٹر میکنزی کنگ اِس تقریب میں شرکت کیلئے لندن آئے ہوئے تھے اور انہوں نے اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر مسٹر اٹیلی اور دوسرے وزراء سے ملاقات کی تھی۔ اس موقعہ پر اپنی مشغولیتوں کی وجہ سے نہ تو پنڈت نہرو اور نہ مسٹر لیاقت علی خاں اپنے اپنے دار الحکومت کو چھوڑ سکے۔ وہائٹ ہال میں اس بات کو بہت اچھا سمجھا جائیگا اگر دونوں نئی مستعمرات کے وزراء اعظم جلد سے جلد انتقال اختیارات سے پیدا شدہ مشترکہ مفادات کے مسائل پر غور کرنے کیلئے برطانوی وزراء سے گفت و شنید کر لیں۔ (اسٹار)

اقوام متحدہ کے اجلاس سے قبل عرب لیگ کا اجلاس

قاہرہ ۷/ اپریل۔ اتوار کے روز نقراشی پاشا اور عزام پاشا کی دو گھنٹہ تک گفتگو ہوتی رہی۔ جس کے بعد عزام پاشا نے اسٹار کو بتایا کہ عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا اجلاس قاہرہ میں فلسطین کے متعلق اقوام متحدہ کی خصوصی اسمبلی کے اجلاس شروع ہونے سے ایک ہفتہ قبل منعقد ہوگا۔ اقوام متحدہ کا اجلاس ۱۶/ اپریل کو ہونا قرار پایا ہے۔ عزام پاشا نے مزید بتایا کہ انہیں یہ بات معلوم نہیں۔ کہ آیا کسی عرب حکمران نے برطانیہ اور لیگ کے مابین ایک فوجی اتحاد کی تجویز پیش کی ہے یا نہیں۔ (اسٹار)

— پشاور ۷/ اپریل۔ محترم پیرزادہ عبدالستار وزیر خوراک ۸/ اپریل صوبہ سرحد کا دورہ کرنیکے لئے پشاور آرہے ہیں (او پی آئی)

کیا فلسطین کے لئے عرب حکومت سامان فراہم کریگی

قاہرہ ۶/ اپریل۔ اخبار الاہرام رقمطراز ہے کہ برطانیہ کے فلسطین خالی کرنے کے بعد فلسطینی عربوں کو سامان فراہم کرنے کے سوال پر عرب حلقے غور و خوض کر رہے ہیں۔ فلسطینی عربوں کی منتظمہ علیا نے برطانوی انخلا کے بعد کے ابتدائی تین ماہ کے لئے عربوں کی ضروریات کا ایک تخمینہ لگایا ہے۔ اور عرب لیگ کی معاشی کمیٹی بھی اس معاملہ پر غور کر رہی ہے۔ اخبار مذکور مزید رقمطراز ہے۔ کہ عرب حکومتیں اپنی قابل برآمد اشیاء کی خریداری کے لئے فلسطین کو اولیت دینے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ اور یہ کہ وہ اشیاء فلسطینی عربوں کے ہاتھ لاگت کے داموں پر فروخت کریں گے۔ (اسٹار)

ترکی کے خلاف روس کی اعصابی جنگ

لنڈن ۶/ اپریل روسی سفیر کے آخری وقت میں رک جانے سے ترکی کے خلاف روسی اعصابی جنگ کا مزید پتہ چلتا ہے۔ گذشتہ ایک سال سے ترکی میں روسی سفیر کی جگہ خالی پڑی تھی۔ اور جب وہ ترکی کے لئے روانہ ہو رہا تھا۔ تو عین آخری وقت میں اس کو روک لیا گیا۔ اخبار اسکاٹس مین کا لندن میں مقیم نامہ نگار لکھتا ہے کہ اس سفیر کے آنے کا مقصد یہ تھا کہ یا تو ۱۹۴۵ء میں ختم شدہ روسی ترکی غیر جانبدارانہ معاہدہ کی تجدید کی جائے یا پھر اس نمونہ کا معاہدہ دوستی تیار کیا جائے۔ جیسا کہ فن لینڈ کے ساتھ ہوا ہے۔

نامہ نگار مذکور نے مزید کہا ہے کہ روس کی طرف سے ترکی پر یہ الزام لگایا گیا ہے کہ وہ باغیوں کے خلاف یونانی حکومت کی طرف سے موسم بہار میں شروع ہونے والے دھاوے میں امداد کرنے کے لئے مداخلت کرنے کی غرض سے یونان اور بلغاریہ کی سرحدوں پر فوجیں اکٹھی کر رہا ہے۔

حال ہی میں ترکی حکومت نے عرب لیگ کے سکرٹری جنرل عزام پاشا کو انقرہ آنے کے لئے جو دعوت نامہ بھیجا ہے۔ اس دعوت نامہ پر اس بنیاد پر اعتراض کیا گیا ہے۔ کہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ مشرق وسطی میں برطانیہ اور امریکہ کے ساتھ سازش کر رہا ہے ترکوں ایران مذاکرات کی وجہ سے بھی نکتہ چینی کی گئی ہے کہ یہ مذاکرات حکومت شام سے موصل (عراق) اور [illegible] (ترکی) کے درمیان ریل کی سڑک نکالنے کے متعلق ہو رہے ہیں۔ (اسٹار)

ورلڈ پیسفک کانفرنس کا اجلاس

دہلی ۵/ اپریل۔ ورلڈ پیسفک کانفرنس کا اجلاس اگلے سال کے شروع میں ہندوستان میں ہونا قرار پایا ہے۔ اور امید ہے کہ مشہور عالم سائنسدان ڈاکٹر آئن سٹین مسٹر جیرلڈ ہیرلڈ اور ڈاکٹر چارلس ریون (آکسفورڈ یونیورسٹی) شرکت کے لئے آئینگے۔ ورلڈ کویکر موومنٹ نے اس کانفرنس کے اجلاس کے لئے مغربی بنگال میں ڈاکٹر ٹیگور کا شانتی نکیتن تجویز کیا ہے یاد رہے کہ کویکر سوسائٹی آف فرینڈز کے ممبروں کا نام ہے۔ یہ ایک مذہبی جماعت ہے۔ جس کی بنا ۱۷ ویں صدی میں جارج فاکس نے رکھی تھی۔ اس سوسائٹی نے گزشتہ دو جنگوں کے دوران ایمبولنس یونٹس کے ذریعہ قابل قدر خدمات سرانجام دی تھیں۔ اس کانفرنس میں آٹھ نمائندے امریکہ اور یورپ کے اور چار برطانیہ کے ہونگے۔ ہندوستانی نمائندوں کے انتخاب کا مسئلہ ابھی حل نہیں ہوا۔ بہرحال ان کے نمائندے دس سے زیادہ نہیں ہونگے۔ امید ہے فرانس ناروے جرمنی۔ چین۔ آسٹریلیا نیوزی لینڈ۔ کینیڈا زیکوسلوکیہ ہالینڈ۔ بلجیم۔ اٹلی سپین اور بلقان کے نمائندے شامل ہونگے۔ جاپانی مشنریوں پر پابندیاں لگی ہوئی ہیں۔ وہاں سے غالباً کوئی نمائندہ نہیں آسکے گا۔ مشرق وسطی کے عرب اور یہودی نمائندگان کے انتخاب کا مسئلہ ابھی زیر غور ہے۔ موجودہ کانفرنس کے منتظمین کا صدر مقام کلکتہ مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح کی کمیٹیاں جنیوا اور برطانیہ میں بھی بنائی گئی ہیں۔ ورلڈ پیسفک موومنٹ کے لیڈر مسٹر ہوریس الیگزینڈر اس سلسلہ میں برصغیر کا ایک وسیع دورہ کریں گے

کلکتہ کی کانفرنس کمیٹی اس سلسلہ میں لٹریچر شائع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جس میں پرنسپل نیجا سنگھ (دہلی)، مسٹر عبدالصمد خان (بلوچستان) اور پی۔ اے۔ واڈیا سکھ مسلم پارسی نظریہ کے ماتحت امن عالم پر مقالے تحریر کریں گے۔ ہندو ہندو اور عیسائی نظریہ پر لکھنے والے نمائندوں کے انتخاب کا مسئلہ کمیٹی کے زیر غور ہے۔

کشمیر سے مسلمانوں کے صفایا کی سازش

لاہور ۷/ اپریل۔ کشمیر مسلم کانفرنس پبلسٹی بیورو لاہور کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ سردار محمد ابراہیم نے بیان کیا ہے۔ کہ ڈوگرہ شاہی فوجوں اور پولیس نے فیصلہ کیا تھا کہ کشمیر میں تمام مسلمانوں کا خواہ وہ چوہدری غلام عباس کے طرفدار ہیں اور خواہ شیخ عبداللہ کے مکمل طور پر خاتمہ کر دیا جائے۔ چنانچہ یہ لوگ جموں پونچھ راولا کوٹ۔ ریاسی اور ادھم پور کے تقریباً دو لاکھ مسلمانوں کو قتل کرنے میں اور تقریباً اتنے ہی لوگوں کو پاکستان کی طرف دھکیلنے میں کامیاب بھی ہو گئے۔ اور اگر آزاد فوج روک تھام نہ کرتی۔ تو ڈوگرہ راج ملک کے طول و عرض سے مسلمانوں کا خاتمہ کر دیتا۔

آپ نے کہا ہم ۱۴ میں سے ۸ اضلاع کو دشمن کے پنجہ سے چھڑا چکے ہیں شیخ عبداللہ اور ڈوگرہ راج کے قدم اب اکھڑ چکے ہیں۔ اب وہ صرف ہندوستانی فوجوں کے سہارے بیٹھے ہوئے ہیں۔ کشمیر کے لوگ انہیں دل سے چھوڑ چکے ہیں۔ جیادی کے علاقہ کے لوگ جوش عقیدت سے والہانہ آپ کے گرد جمع ہو گئے۔ آپ نے ایک غریب زمیندار کو پکڑ کر کہا۔ یہ گدڑیوں میں لعل ہمارے حاکم ہیں۔ ہم عوام کی بہتری کے لئے سامراجی طاقتوں کے خلاف جنگ لڑ رہے ہیں۔ ہم جانتے ہیں ہمارا دشمن طاقتور ہے۔ مگر ہم خدا کی مدد سے فتح حاصل کرنے کا تہیہ کر چکے ہیں۔ دنیا کی آنکھوں میں ہمارا دشمن ذلیل ہو چکا ہے۔ ہم یہاں پر ہی اس کی قبر کھود دینگے (او۔ پی۔ آئی)

مسلم عورتوں کی بازیابی کے لئے کوشش

نئی دہلی ۷/ اپریل۔ ہندوستان میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر میجر جنرل عبدالرحمٰن مشرقی پنجاب ریاستوں کے دورہ پر روانہ ہو گئے ہیں۔ اس دورہ کے دوران آپ مغویہ عورتوں کو برآمد کرنے کی کوشش کریں گے۔ (ا۔ پ)

مسلمان ہندوستان کے وفادار ہیں

نئی دہلی ۷/ اپریل۔ آج ڈومینین پارلیمنٹ میں پنڈت نہرو نے ان وعدوں کا جو امن کمیٹی نے گاندھی جی سے مسلمانوں کی بہبودی کی خاطر کئے تھے ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے قوم کے باپ سے وعدے کئے تھے ان پر پابند ہیں۔ اور ان پر عمل کرنا فخر سمجھتے ہیں۔ مسلمانوں سے انتہائی رواداری برتنے کی کوشش کی جائے گی۔ آپ نے مزید کہا کہ ہندوستان کی حکومت مذہبی بنیادوں پر استوار نہیں ہوگی۔ بلکہ سیاسی مقاصد کے پیش نظر قائم ہوگی۔ اس لئے مذہبی آدمی کو غیر وفادار کہنا درست نہیں ہے۔ (ا۔ پ)

متروکہ جائدادوں کی تحقیق کے لئے کمیٹی کی تشکیل

پشاور ۷/ اپریل۔ محترم نواب زادہ اللہ نواز خان سپیکر اسمبلی صوبہ سرحد کی قیادت میں ۶ ممبروں پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔ جس کا کام ہوگا کہ تارکان وطن کی متروکہ جائداد کی الاٹمنٹ میں تحقیقات کرے اور اس میں جو ان کو خامیاں معلوم ہوں۔ ان کے متعلق حکومت کے پاس رپورٹ کرے۔ اس کمیٹی کے مندرجہ ذیل ممبر تجویز ہوئے ہیں۔

(۱) میاں جعفر شاہ ایم۔ ایل۔ اے (۲) عبدالقیوم خان سواتی (۳) سردار عبدالرشید ڈی۔ آئی۔ جی (۴) راجہ سردار خان ایم۔ ایل۔ اے اور (۵) مرزا عبدالرحیم بیگ (او۔ پی۔ آئی)

سٹرلنگ قرضہ پر مذاکرات

کراچی ۷/ اپریل۔ توقع ہے کہ سٹرلنگ قرضہ پر پاکستان۔ ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان مئی کے مہینہ میں گفت و شنید ہوگی۔ جس میں ہندوستان اور پاکستان کے وفود کی نمائندگی دونوں حکومتوں کے وزیر مالیات کریں گے۔

مسٹر منڈل مشرقی پاکستان جائینگے

کراچی ۵/ اپریل۔ آج یہاں معلوم ہوا ہے۔ کہ صحت اس بات کی اجازت دے گی۔ قانون اور لیبر کے وزیر مسٹر جے این منڈل مشرقی بنگال کے دورہ پر روانہ ہو جائینگے۔ ۱۲/ مارچ کو اچانک ٹائیفائڈ میں مبتلا ہو جانے کی وجہ سے مسٹر منڈل کو اس سے قبل اپنا مشرقی پاکستان کے دورہ کا عزم ملتوی کرنا پڑا تھا

۸ پناہ گزینوں کو قید بامشقت

لاہور ۷/ اپریل۔ چوہدری قادر بخش مجسٹریٹ لاہور نے آج آٹھ پناہ گزینوں کو جو کرنال سے آئے تھے دو ماہ قید بامشقت کی سزا دی۔ ان کے خلاف سڑک پر سے درخت کاٹنے کا الزام تھا۔ (ا۔ پ)

مسٹر فرخ حسین کی وفات

لاہور ۷/ اپریل مسٹر فرخ حسین بار ایٹ لاء اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل مغربی پنجاب آج ۴۵ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ (ا۔ پ)